بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۳ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ - ۸ ظہور ۱۳۴۸ ہش - ۸ اگست ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۸۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے

اس کی بدولت انقطاعِ کلّی کی حالت میں انسان ایک نور اور لذّت کا وارث ہو جاتا ہے

"جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اُس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔ ترکِ نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے تو رُوح اور دل کی طاقتیں اُس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کردی جاویں اور اُس طرف جھک کر پرورش پالیں) اُدھر ہی جھکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدّد اس کے دل میں پیدا ہو کر اُسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے جیسے وہ شاخیں۔ پھر دوسری طرف مُڑ نہیں سکتا اسی طرح پر دل اور رُوح دن بدن خدا تعالیٰ سے دُور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے تاکہ اوّلاً وہ ایک عادتِ راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے جبکہ انقطاعِ کلّی کی حالت میں انسان ایک نُور اور ایک لذّت کا وارث ہو جاتا ہے۔ مَیں اِس امر کو پھر تاکید سے کہتا ہوں۔ افسوس ہے کہ مجھے وہ لفظ نہیں ملے جن میں غیر اللہ کی طرف رجوع کرنے کی بُرائیاں بیان کرسکوں۔ لوگوں کے پاس جاکر منّت خوشامد کرتے ہیں۔ یہ بات خدا تعالیٰ کی غیرت کو جوش میں لاتی ہے کیونکہ یہ تو لوگوں کی نماز ہے پس وہ اُس سے ہٹتا اور اُسے دُور پھینک دیتا ہے۔ مَیں موٹے الفاظ میں اس کو بیان کرتا ہوں۔ گو یہ امر اس طرح پر نہیں ہے مگر سمجھ میں خوب آسکتا ہے کہ جیسے ایک مردِ غیوّر کی غیرت تقاضا نہیں کرتی کہ وہ اپنی بیوی کو کسی غیر کے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہوئے دیکھ سکے اور جس طرح پر وہ مرد ایسی حالت میں اس نابکار عورت کو واجب القتل سمجھتا بلکہ بسا اوقات ایسی وارداتیں ہو جاتی ہیں ایسا ہی جوش اور غیرتِ اُلوہیت کا ہے۔ عبودیّت اور دُعا خاص اُسی ذات کے مدِّمقابل ہیں۔ وہ پسند نہیں کرسکتا کہ کسی اَور کو معبود قرار دیا جاوے یا پکارا جاوے۔ پس خوب یاد رکھو! اور پھر یاد رکھو! کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی کہو کیونکہ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے اُس وقت بے برکت اور بے سُود ہوتی ہے جب اُس میں نیستی اور تذلّل کی رُوح اور حنیف دل نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۶ تا ۱۶۸)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۷ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

کل حضور ایدہ اللہ مسجد مبارک میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد کچھ دیر مسجد میں تشریف فرما رہے۔ حضور نے اِس موقع پر احباب سے مختلف امور پر گفتگو فرمانے کے علاوہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) سے فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے بعض ضروری کوائف دریافت فرمائے۔ حضور نے کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء کی تعداد، جماعتوں کی نمائندگی، طلباء کی بلحاظ عمر درجہ بندی، ان کی تعلیم و تدریس کے پروگرام نیز ان کے قیام و طعام کے انتظامات سے متعلق متعدد امور دریافت فرمائے اور اِس سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازا۔

● ربوہ ۷ ظہور۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیگم محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ رات نیند بہتر آئی۔ اصل مرض کی علامت میں فرق پڑ رہا ہے لیکن بہت آہستہ آہستہ بعض اوقات بے چینی بہت ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

● ربوہ ۷ ظہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے رات بے چینی کی تکلیف رہی نیز دانت میں بھی درد کی تکلیف چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

● مبلغ جرمنی مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب وہاں بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ مکرم قاضی صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے مغربی جرمنی جانے کے لئے ۱۹ اگست کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا وہاں جانا مبارک کرے اور آپ کو خدمتِ اسلام کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

● ربوہ ۔ ظہور۔ مسلسل کئی روز تک شدید گرمی رہنے کے بعد کل شام سے یہاں مطلع خفیف سا ابر آلود ہے اور ہوا چل رہی ہے جس سے گرمی کی شدت کسی قدر کم ہو گئی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۸ ظہور ۱۳۴۸ ہش

کائنات کی وُسعت

(۱) "کائناتِ عظیم" کے زیرِعنوان ایک مقالہ الفضل مورخہ ۵ ظہور ۱۳۴۸ھش میں نقل کیا گیا ہے۔ اس مقالہ میں کائنات کے لحہ بہ لحہ وسعت پذیر ہونے پر سائنسی معلومات پیش کی گئی ہیں۔ ہم نے اپنے ایک گزشتہ اداریہ میں کائنات کے پھیلاؤ کی طرف اشارے کئے تھے اور بتایا تھا کہ آیہ کریمہ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ الخ سورہ رحمان میں جو اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ کائنات کے لئے ہی استعمال ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ تمام جنّ و انس سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر تم میں استطاعت ہے تو میری کائنات سے باہر نکل کر دکھاؤ تم ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ تم میں اس کی استطاعت ہی نہیں ہے اور بغیر استطاعت کے تم نکل سکتے ہی نہیں۔

الفضل میں جو متذکرہ بالا مقالہ نقل کیا گیا ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی کائنات کی وسعتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ کائنات دم بدم پھیلتی چلی جا رہی ہے اور امریکی خلاباز جو چاند پر گئے ہیں تو یہ تو اس کائنات کے اربوں ارب بلکہ کھربوں کھرب حصّہ کے برابر بھی نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ایک دوسری آیہ میں اپنی کائنات کے صرف ایک جزو کا تصوّر اس طرح دلایا ہے :-

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّىْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا۔

(سورہ کہف : ۱۱۰)

(ترجمہ) تُو انہیں کہہ (کہ) اگر (ہر ایک) سمندر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے (ہر ایک) سمندر (کا پانی) ختم ہو جاتا گو (اسے) زیادہ کرنے کے لئے ہم (اتنا ہی) اَور (پانی سمندر میں) لا ڈالتے۔

یہ آیہ صرف کلماتِ الٰہی کا ذکر کرتی ہے۔ یہ بھی صرف ایک اندازہ لگانے کے لئے اشارہ ہے۔ اِس سے قیاس کیجئے کہ یہ کائنات جو دم بدم پھیلتی چلی جا رہی ہے کتنی وسیع ہو سکتی ہے کہ انسانی وہم بھی اس کا احاطہ نہیں کر سکتا چہ جائیکہ اس کی وسعتوں کو پا سکے۔ چنانچہ محولہ بالا مقالہ میں خوب کہا گیا ہے کہ

"یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا کائنات کی کوئی انتہا ہے! کیا ستاروں کا یہ سفر کسی جگہ ختم ہو گا یا یہ سلسلہ یونہی جاری رہے گا۔ اگر آپ پھر اسی غبارے کا تصوّر کریں تو آپ آسانی سے یہ نتیجہ اخذ کر لیں گے کہ غبارے کی بھی تو کوئی حد نہیں۔ اگر اس پر کوئی ننھا سا کیڑا چلنا شروع کر دے تو اسے بھی اپنے سفر کی کوئی منزل یا کوئی انتہا نظر نہیں آئے گی۔ کائنات بھی اسی غبارے کی طرح محدود بھی ہے اور لامحدود بھی۔ آپ کہیں گے کہ یہ بات تو ہر گول چیز کے متعلق کہی جا سکتی ہے۔ اگر ہم زمین پر چلنا شروع کر دیں تو ہم بھی کسی کنارے پر نہیں پہنچیں گے اور جہاں سے چلے تھے غالباً وہیں آ جائیں گے۔ لیکن کائنات کے ذیل میں یہ بات نہیں کہی جا سکتی۔ کائنات اتنی تیزی سے پھیل رہی ہے کہ اس کے گرد گھومنا شروع بھی کریں تب بھی اسے پورا کر کے واپس اپنی جگہ نہیں پہنچ سکتے۔ ہم اپنی

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نماز اور اس کی شرائط

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّةَ وَیُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ۔ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : "تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِی الزَّکَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ"۔

(بخاری کتاب الادب باب فضل صلۃ الرّحم صفحہ ۸۸۵/۲)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنّت میں لے جائے اور آگ سے دُور کر دے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کر۔ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھرا۔ نماز پڑھ۔ زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر۔ یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبّت سے رہ۔

نہایت قوی دُوربینوں سے کائنات میں جتنا گہرا اترتے ہیں ستارے ہم سے اتنا ہی دُور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ہم جتنے فاصلے پر کوئی نیا ستارہ ڈھونڈتے ہیں اس کی رفتار فرار اتنی ہی زیادہ نکلتی ہے۔ جب فاصلہ زیادہ ہوتا ہے تو ستاروں کے بھاگنے کی رفتار وہی ہو جاتی ہے جو خود روشنی کی ہے یعنی ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ۔ ظاہر ہے کہ ہم کسی بھی ایسی شئے کو نہیں دیکھ سکتے جو روشنی کی رفتار میں ہم سے گریز کر رہی ہو۔ ہمارے نزدیک ایسے ستاروں کا عدم وجود برابر ہے لیکن فطری طور پر ہم ان کے وجود کے قائل ہیں اور انگشت بدنداں ہیں کہ بڑھنے پھیلنے کی حد بھی کوئی ہے یا نہیں"

الغرض یہ ہے کائنات کیا کوئی جنّ و انس اس کائنات سے باہر نکلنا تو کیا اس کے اندر رہ کر بھی کسی کنارے تک پہنچ بھی سکتا ہے۔

(۲) چاند پر امریکی خلابازوں کے جا کر واپس آنے سے ہمارے بزرگوں میں عجیب عجیب چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ کئی حضرات تو کہتے ہیں کہ چاند پر انسان جا ہی نہیں سکتا امریکہ والوں نے یہ ڈھونگ بنایا ہے دراصل کوئی وہاں گیا ہے نہ آیا ہے۔ ایک دوسرے بزرگ اس کے بین متضاد یہ فرمانے لگے ہیں کہ اس سے ثابت ہوا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام ضرور بجسدِ عنصری آسمان پر گئے ہیں۔ جب انسان بجسدِ عنصری چاند پر جا سکتا ہے تو وہ بھی بجسدِ عنصری ضرور آسمان پر جا سکتے تھے۔ حالانکہ امریکہ کا یہ تجربہ تو یہ امر ثابت کرتا ہے کہ چاند پر بجسدِ عنصری جانے کے لئے خاص مشینری تیار کرنے کی ضرورت ہے ورنہ بغیر مشینری کوئی انسان بجسدِ عنصری خلاؤں میں نہیں جا سکتا اِس لئے اس مثال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بجسدِ عنصری آسمان پر جانے کی دلیل نہیں بنایا جا سکتا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

قرآن شریف کی پیشگوئی

مکرم شیخ نصیرالدین صاحب ایم۔اے سابق مبلغ نائیجیریا و سیرالیون

(نوٹ:- یہ مضمون مجلس ارشاد کے اجلاس منعقدہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا گیا تھا:)

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

سورۃ تکویر کی دسویں آیت ہے۔ اس آیت کے تحت جلالین۔ ابن جریر اور رازی وغیرہ کی تفاسیر کا لُبِ لباب یہ ہے کہ نشر کسی لپیٹی ہوئی چیز کے کھلنے یا کھولے جانے کو کہتے ہیں۔ اور الصُّحُفُ سے مراد اعمال کے صحیفے ہیں جو انسان کے مرنے پر لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔ ان کو میدانِ حشر میں کھولا جائے گا۔ تقریباً تمام مفسرین نے اس نباءِ عظیم سے جس سے تیسواں پارہ شروع ہوتا ہے۔ اور بعد کی سورتوں کی تمام پیشگوئیوں سے محض یوم حشر یا قیامت الکبریٰ مراد لیا ہے۔

قیامت کے لغوی معانی

لیکن اگر لفظ قیامت کے عام و سادہ لغوی معنوں کو ہی دیکھا جائے۔ تو اس میں آخرت کے تصور کی نسبت قیام کا تصور نمایاں ہے۔ یعنی اس میں کسی اہم وقت کے آغاز کے معنی پائے جاتے ہیں۔ لیکن چونکہ ایک زمانہ کے آغاز کو اس سے پہلے زمانہ کا اختتام لازم ہے۔ لہٰذا دراصل قیامت سے مراد وہ گھڑی ہے۔ جب ایک مخصوص دور کے اختتام پر ایک زبردست نئے دور کا آغاز ہو۔

نبی کی بعثت

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تفسیر کبیر میں قیامت سے کسی مامور کی بعثت کا زمانہ بھی مراد لیا ہے۔ پس ان آیات میں اس گھڑی کی طرف اشارہ ہے۔ جس میں ایک ایسے مامور کی بعثت ہوگی۔ جو ایک زبردست دور کے آغاز پر ظاہر ہوگا۔ وہ قرآن شریف کی آیات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال کی روشنی کو دنیا میں رونما ہونے والے آثار اور انقلابات پر ڈال کر ان کی حقانیت کو ثابت کریگا۔

نظارہ

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کا نظارہ

اس وقت دنیا کے ہر گوشہ میں دکھائی دیتا ہے جہاں بھی صحیفوں اور اشاعتوں کا انبار نظر آتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ شاید یہی منزل ہے۔ اور عین اسی جگہ پر وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کی آیت چسپاں ہوتی ہے۔ لیکن کسی اور ایسے مقام پر پہنچکر سابقہ مقام بھول جاتا ہے۔ اور خیال آتا ہے کہ بس اب تو انتہا ہوگئی۔ اس سے بھی زیادہ آخر یہ آیت اور کس نظارہ پر چسپاں ہوگی۔ کسی چھاپہ خانہ کی ایک ہی مشین کے پاس کھڑے ہو جائیں تو محسوس ہوتا ہے۔

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

کا قیامت خیز ہنگامہ شاید یہاں ہی برپا ہوا ہے۔ اور اگر دنیا میں قائم شدہ تمام پریسوں اور ان میں شائع ہونے والے صحیفوں کا تصور کیا جائے۔ تو اس آیت کی مزید تفسیر کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔

نشر:

لفظ نشر لازم اور متعدی دونوں طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اور الصُّحُفُ میں الف لام کے ذریعہ تخصیص کو مدنظر رکھتے ہوئے اس آیت کے معانی یہ ہیں کہ اس وقت کو یاد رکھنا۔ اس کی اہمیت کو کبھی نظرانداز نہ کرنا اور اس سے استفادہ کرنے سے کبھی محروم نہ رہنا جبکہ دنیا میں غیر معمولی اور خارق عادت طور پر صحیفے پھیلیں گے اور پھیلائے جائیں گے۔ اور بند شگوفوں کی طرح کھلیں گے۔ اور کھولے جائیں گے۔

جب مردہ صحیفے اور ہزارہا سال پرانے زمین میں دبے ہوئے صحیفے زندہ ہونگے اور خود بخود زمین سے نکل کر باہر آنے شروع ہو جائیں گے۔ یا کھود کر نکالے جائیں گے۔ اور ان پر لکھی ہوئی مردہ زبانوں کو زندہ کیا جائے گا۔

بخت نصر اور مصر

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ بخت نصر کی لائبریریاں جو اینٹوں پر لکھی گئی تھیں اس زمانہ میں زمین سے نکال لی گئی ہیں۔ اسی طرح مصر میں فرعون موسٰے سے پہلے کے آثار نکال کر ان کو پڑھا جا رہا ہے۔ اور مصریوں کی پرانی زبان جو ہیروگرافی کہلاتی ہے۔ بالکل مٹ گئی تھی۔ اس کا بھی پتہ لگا لیا گیا ہے۔ اسے پڑھ کر اب اس کے معانی کو سمجھ لیا جاتا ہے۔ اور ان سے حضرت موسٰے علیہ السلام سے ہزاروں سال قبل کی تاریخ کا علم ہوتا ہے

عیسےٰ:

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی شخصیت ان کی زندگی اور انجام پر سے پرلیشان کن پردے اس زمانہ میں ایک ایک کرکے ہٹنے شروع ہوگئے ہیں۔ گذشتہ صدی کے آخر میں نیکولس نوٹوویچ Nicolas Notovitch جیسے سیاح نے اپنی کتاب The Unknown Life of Jesus Christ کے ذریعہ یہ انکشاف کیا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات صلیب پر نہیں ہوئی وہ صلیب سے بچکر ہندوستان آئے اور کشمیر میں وفات پائی۔ اور H. Spencer Lewis نے The Mystical Life of Jesus لکھ کر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تمام زندگی اور واقعہ صلیب سے تاریخی پردے ہٹا کر یہ ثابت کردیا کہ واقعہ صلیب سے قبل بھی آپ سفر کیا کرتا ہے۔ اور صلیب سے زندہ بچنے کے بعد بھی انہوں نے ایک لمبا سفر اختیار کیا

کپڑا:

جرمنی میں وہ کپڑا دریافت ہوا جس میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جسم کو واقعہ صلیب کے بعد لپیٹا گیا تھا۔ اس کپڑے پر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے خون کے نشانات پر تحقیق کرکے یہ ثابت کر دیا گیا ہے کہ آپ صلیب کے بعد بھی زندہ رہے۔ کیونکہ کپڑے پر ایک زندہ انسان کے خون کے نشانات ہیں انسائیکلوپیڈیا برٹینکا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وہ تصاویر چھاپ دی گئی۔ جو مختلف زمانوں میں بنائی گئیں۔ اور دنیا کے مختلف حصوں سے دستیاب ہوئیں۔ اور جن میں ان کی ۳۳ سال کی عمر سے لے کر تقریباً ۱۲۰ سال تک کی عمر کی شبیہیں دکھائی گئی ہیں۔

۱۹۴۷ء کے موسم گرما میں ایک عرب چرواہا کسی چیز سے پاؤں کی ٹھوکر لگنے سے بحیرہ مردار کے قریب ایک غار کے پاس گر پڑا۔ اس غار سے لپٹی ہوئی دستاویزات کی سی سطح پر لکھے ہوئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے قبل اور بعد کے نوشتے دستیاب ہوئے جس سے خود عیسےٰ علیہ السلام کی زندگی سے متعلق تاریخی انکشافات ہوئے ہیں ... کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

آسمانی علوم کے حقیقی صحیفے

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ سے اگلی آیت۔ وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ۔ کا ترجمہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے یہ کیا ہے۔ کہ جب آسمانی علوم پر سے پردے ہٹائے جائیں گے۔ پس ان آیات میں دنیاوی علوم کی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی علوم اور انکشافات کی طرف بھی اشارہ ہے۔ اور اگر ماہیت اور اصلیت کے لحاظ سے الصُّحُفُ کی الف لام کے ساتھ تخصیص کو مدنظر رکھا جائے۔ تو اس سے مراد وہ صحیفے ہیں جو دراصل حقیقی معنوں میں صحیفے کہلانے کے مستحق ہیں۔ جن میں روحانیت اور جسمانیت کے باہمی رشتے سمجھائے گئے ہیں۔

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ہمارے صحیفے

یہ وہ صحیفے ہیں جنہیں ہم "ہمارے صحیفے" کہتے ہیں۔ یہ صحیفے ساری دنیا میں چھپے ہوئے قرآن شریف کے نسخے اور تراجم ہیں کتب احادیث ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات اور ان کے تراجم ہیں اور علمائے سلسلہ کی مذہبی دلائل سے بھری ہوئی کتب ہیں یہ صحیفے وہ رسائل ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کے کارندے قادیان اور ربوہ کے مراکز اور دنیا کے مختلف حصوں میں شائع کر رہے ہیں۔ یہ صحائف ریویو آف ریلیجنز۔ المسلم۔ البدر اور الفضل ہیں یہ صحیفے الفرقان۔ المصباح۔ انصار اللہ تحریک جدید۔ خالد اور تشحیذ الاذہان البشریٰ۔ المجلۃ الجامعۃ۔ النصرت اور المنار ہیں۔ یہ صحیفے فلسطین کا البشریٰ لندن کا مسلم ہیرلڈ۔ جرمن کا اسلام ماریشس کا The Message مشرقی افریقہ کا ایسٹ افریقن ٹائمز گی ناکا گائیڈنس سیرالیون کا افریقن کریسنٹ اور نائیجیریا کا The Truth اور بہت سے اور رسائل ہیں۔

لٹریچر سے مشن کا قیام

دنیا میں بہت سی جگہیں ایسی ہیں جہاں ہمارا کوئی مبلغ نہیں پہنچا۔ لیکن وہاں احمدیت کا قیام محض لٹریچر کے ذریعہ ہوا۔ مثلاً جنوبی افریقہ میں بفضلہ تعالےٰ ہماری ایک بڑی مخلص اور مستعد جماعت قائم ہے۔ یہاں ہمارا تبلیغی مشن محض لٹریچر کے ذریعہ بغیر مرکز سے کسی مبلغ کے جانے کے قائم ہو گیا ہے۔

نائیجیریا میں بھی ۱۹۱۶ء میں احمدیت کا قیام لٹریچر کے ذریعہ ہی یوں ہوا کہ ایک نائیجیرین نوجوان کو ایک چھپے ہوئے کاغذ کا ٹکڑا گرا پڑا نظر آیا۔ اس نے اسے اٹھا کر پڑھا تو اس میں اسلام کی حقانیت پر دلائل اور اس کے خلاف غلط نظریات کی تردید تھی۔ اس نے یہ کاغذ اپنے ساتھیوں کو دکھایا جستجو اور تحقیق کے نتیجہ میں انہیں معلوم ہوا کہ یہ کاغذ ریویو آف ریلیجنز کا تھا۔ اور اس کا منبع قادیان تھا انہوں نے قادیان اسلامی لٹریچر بھیجنے کی درخواست کی اور انہیں قادیان سے بعض رسائل اور کتب بھیجی گئیں۔

مسلمانوں کے بچے عیسائی

یہ نوجوان طالب علم مسلمانوں کے بچے تھے لیکن عیسائی سکولوں میں داخل ہونے پر مجبور ہوئے۔ ان کے اسلامی نام بھی جبراً عیسائی ناموں سے تبدیل کر دیئے گئے تھے۔ ان پر عیسائیت کا گہرا اثر ہو چکا تھا۔ عیسائی مشنریوں نے اسلام کا ایک بھیانک نظریہ ان کے خیالات میں رچا دیا تھا۔ جس سے وہ اسلام سے متنفر ہو چکے تھے لیکن چونکہ پیدائشی مسلمان تھے اس لئے قادیان سے آمدہ لٹریچر پڑھ کر اسلامی شوق عود کر آیا۔ اور انہوں نے عیسائیت سے توبہ کی۔ اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آغوش میں آ گئے۔ بعد ازاں ان کی درخواست پر مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ عنہ ۱۹۲۱ء میں تشریف لے گئے اور ان کے ذریعہ ۱۹۲۲ء میں پہلا مسلم پرائمری سکول جاری ہوا۔

ناساعد حالات

الحمد للہ کہ تحقیق میں دینی صحیفوں کے ناساعد حالات میں لکھے اور پھیلائے جانا اور کامیاب ہونا شامل ہے۔ نائیجیریا میں اخبار دی ٹرتھ ۱۹۵۱ء میں مکرمی مولانا نسیم سیفی صاحب نے جاری کیا۔ ابتداء یہ اخبار ماہوار تھا۔ لیکن جلد ہی ہفتہ وار کر دیا گیا۔ اور غالباً اسی وقت ہماری جماعت کے ساری دنیا میں چھپنے والے اخبارات اور رسائل میں سے ہفتہ وار چھپنے والا یہ یہی اخبار ہے۔ اس اخبار کے ناساعد حالات میں پہنچنے کے اندازہ کے لئے عرض ہے کہ اس اخبار کے جاری ہونے سے کئی سال قبل سے لیگوس میں ایک اخبار دی کیتھولک ہیرلڈ بھی جاری تھا اس کے ایڈیٹر نے اسلام پر حملے کرنے شروع کئے۔ اخبار ٹرتھ کے ایڈیٹر مکرمی مولانا نسیم سیفی صاحب نے اس کے دندان شکن جواب دیئے۔ ان دنوں دونوں اخباروں کے ایڈیٹوریل ایک ہفتہ وار مناظرہ کا رنگ رکھتے تھے۔ لیکن چند ماہ کے اندر ہی کیتھولک ہیرلڈ کا سرمایہ ختم ہو گیا اور انہیں کیتھولک پریس کی مشینیں بیچ کر ملازمین کی تنخواہیں ادا کرنا پڑیں اور اخبار بند ہو گیا۔ کیتھولک مشن دنیا کے تمام مشنوں سے زیادہ مالدار مشن ہے

ٹارچ آف اسلام

نیز ابھی دو سال کی ہی بات ہے کہ لیگوس میں نائیجیریا مسلم کونسل نے ایک آٹھ صفحات کا ماہوار اخبار "دی ٹارچ آف اسلام" جاری کیا۔ اس کے لئے ساری اسلامی سوسائٹیاں چندہ دیتی تھیں۔ جن میں باقاعدگی کے لحاظ سے ہمارا مشن سرفہرست تھا۔ اس کے علاوہ بعض اسلامی ممالک کی سفارتیں بھی اس کی مالی امداد کرتی تھیں اس اخبار کے صرف دو نمبر ہی شائع ہوئے اور اخبار مالی دقت کی وجہ سے بند ہو گیا لیکن ایسے ناساعد حالات کے باوجود ہمارا آٹھ صفحات کا ہفتہ وار اخبار دی ٹرتھ ۱۸ سال سے جاری ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک دباقی

وقفِ جدید کا جمع شدہ چندہ فوری طور پر ارسال فرمادیا کریں

بعض جماعتوں کے عہدہ دار صاحبان وقفِ جدید کا چندہ جمع تو کر لیتے ہیں۔ مگر وہ اس انتظار میں رہتے ہیں کہ دوسرے چندہ جات اکٹھے ہو جائیں۔ تو انکی رقم مرکز میں ارسال کی جائے۔ اس انتظار میں بعض اوقات ایک ایک مہینہ گزر جاتا ہے۔ یہ طریق درست نہیں۔ وقفِ جدید کے کھاتے دوسرے چندوں کے کھاتوں سے بالکل علیحدہ ہیں۔ اور ہر ماہ ان میں اندراجات ضروری ہیں۔ اس لئے سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وقفِ جدید کا چندہ جمع ہوتے ہی افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوا دیا کریں۔ اور ایک کارڈ کے ذریعہ اس کی اطلاع ناظم مال وقفِ جدید کو دے دیا کریں تاکہ پڑتال اور اندراجات کا کام فوری طور پر ہو سکے۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

اہالیانِ ربوہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

اہالیانِ ربوہ کے ان مکینوں کو جن کو اللہ تعالےٰ نے شروع سے یہاں رہائش پذیر ہونے کی توفیق بخش رکھی ہے اچھی طرح احساس ہے۔ کہ درختوں کی وجہ سے ربوہ کے موسم میں کس قدر خوشگوار تبدیلی آئی ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم درخت کاری کے ان ایام میں زیادہ سے زیادہ اس طرف توجہ کریں۔ اور ہفتہ شجرکاری کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج میں لیکچرار اردو کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں لیکچرار اردو کی ایک آسامی خالی ہے۔ فسٹ ڈویژن اور سیکنڈ ڈویژن میں ایم۔ اے اردو کی ڈگری رکھنے والے دوست اپنے امیر یا صدر جماعت کی وساطت۔ دستخط شدہ سے مع مکمل کوائف اپنی درخواست بنام پرنسپل بھجوا دیں انٹرویو کے لئے جب بلایا جائے تو تمام متعلقہ سرٹیفکیٹس ساتھ لائیں

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دعا

برادرم بشیر احمد صاحب کارکن نظارت علیا کی اہلیہ صاحبہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ علاج جاری ہے مگر تا حال کوئی افاقہ نہیں۔ اب تو چل پھر بھی نہیں سکتیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(عبدالسلام کارکن اصلاح و ارشاد)

وفات

مکرم مولوی عبدالباسط صاحب مبلغ تنزانیہ کا چھوٹا بچہ بشیر احمد بعمر دس ماہ مختصری علالت کے بعد ۵/۶۹ کو بوقت نماز مغرب لاہور میں وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی ۶ اگست کو ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ والدین اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

ہمیشہ یاد رکھیے

- احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیے

(منیجر الفضل ربوہ)

مکرم بھائی محمد حسین صاحب مرحوم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ کا ذکرِ خیر

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ یوگنڈا

(۲)

مکرم بھائی جی مرحوم کا ایک نمایاں وصف تہجد گذاری تھا۔ جس کے آپ سفر و حضر میں پابند تھے میں بعض اوقات جماعتی کاموں کے لئے آپ کو مختلف جگہوں پر اپنے ساتھ لے جایا کرتا تھا اور میں نے بنظر غور دیکھا کہ آپ نماز تہجد کے لئے مجھ سے پہلے اٹھ بیٹھا کرتے تھے اور بیماری میں بھی آپ حتی الوسع اسے ترک نہ کرتے تھے۔

آپ کا ایک اور نمایاں وصف مہمان نوازی کا تھا۔ آپ مہمانوں کی خدمت کر کے بہت خوش ہوا کرتے تھے بلکہ بعض اوقات کئی کئی دن متواتر مہمان نوازی کرتے رہتے اور ذرا نہ اکتاتے تھے۔ مسجد دمشق ہاؤس کی تعمیر سے قبل جنجہ کا تقریباً ہر مبلغ آپ کے گھر میں آپ کے گھر کے فرد کی حیثیت سے رہتا رہا ہے اور آپ اس امر کو اپنے لئے ہمیشہ باعث عزت و فخر سمجھتے رہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اعلیٰ اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

مسجد سے آپ کو بے حد انس تھا۔ مسجد کی تعمیر سے قبل آپ نے اپنے گھر کا ایک کمرہ اس امر کے لئے وقف کر رکھا تھا جہاں نماز با جماعت۔ درس و تدریس اور نماز جمعہ ادا ہوا کرتی تھی۔ جماعتی میٹنگیں وہاں ہی ہوا کرتی تھیں اور میٹنگوں کے بعد آپ عموماً سب حاضرین کی چائے سے تواضع کیا کرتے تھے جو بظاہر آپ پر ایک بار تھا۔ لیکن آپ نے اس میں ہمیشہ خوشی محسوس کی۔ مسجد کی تعمیر کے بعد سالہا سال تک آپ صبح و شام و عشاء کی نمازیں پوری باقاعدگی کے ساتھ مسجد میں ادا کرتے رہے بلکہ موقع ملنے پر بعض اوقات ظہر و عصر کی نمازوں کے لئے بھی آجایا کرتے تھے لیکن آخری عمر میں بوجہ خرابی صحت و کمزوری کے صبح کی نماز کے وقت مسجد میں نہ آسکتے تھے لیکن مغرب سے لیکر عشاء تک مسجد میں رہ کر ان دونوں نمازوں کو وہاں ادا کرنا آپ کا بلاناغہ کا معمول تھا۔ اور اس بات سے انہیں بہت ہی خوشی ہوتی تھی کہ انہیں ایک ایسی جگہ مسجد بنانے کی توفیق ملی ہے جہاں یہ ہر وقت آباد رہتی ہے۔ کیونکہ بسوں کا اڈا۔ ٹیکسیوں کا اڈا اور شہر کی سب سے بڑی سبزی مارکیٹ اس مسجد سے تقریباً ملحق ہیں۔ بعد دس لحاظ سے ہماری جنجہ کی یہ مسجد ہماری مشرقی افریقہ کی باقی سب مسجدوں سے بالکل نرالی ہے۔

خاکسار نے ۱۹۶۷ء میں دوبارہ یوگنڈا پہنچنے پر نماز مغرب کے بعد مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا تھا اور اس میں آپ بڑے شوق سے میرا ہاتھ بٹاتے تھے میں بڑے بچوں کو قرآن مجید کی قرأت اور نماز کا ترجمہ سکھلاتا تو آپ چھوٹے بچوں کو یسرنا القرآن اور سادہ نماز سکھایا کرتے تھے اور اس طرح ہماری مسجد میں شام کو بہت رونق ہو جایا کرتی کیونکہ ہمارے اپنے بچوں کے علاوہ بعض دفعہ غیر احمدی بچے بھی قرآن مجید اور نماز سیکھنے کے لئے ہمارے پاس آنے شروع ہو گئے تھے۔

مکرم بھائی جی مرحوم کا ایک اور قابل ستائش وصف جماعتی چندوں کی وصولی کا جذبہ تھا۔ آپ بڑی باقاعدگی سے احمدیوں کے ہاں جا کر ان سے مختلف قسم کے چندے وصول کرکے لایا کرتے تھے بلکہ دو دو تین تین پھیرے مار کر بھی اس کام کو کرنے میں آپ فخر محسوس کیا کرتے تھے۔ چندوں کی وصولی سے آپ کو بہت ہی خوشی ہوا کرتی تھی اور چندوں کے لئے آپ سب سے پہلے اپنے رشتہ داروں کو تحریک کیا کرتے تھے اور اپنے بھائیوں اور عزیزوں کو کہا کرتے تھے کہ تم خوش قسمت ہو کہ تمہیں ایک ایسا بھائی یا بزرگ خود ننھیالی خاندان سے ہی ملا ہوا ہے جو تم سے چندہ وغیرہ مانگ کر تم کو نیکی کی طرف بلاتا رہتا ہے اور اگر آپ کو علم ہوتا کہ آپ کا فلاں رشتہ دار یا عزیز چندہ نہیں دیتا ہے تو اس سے آپ کو سخت تکلیف ہوتی تھی۔

آپ اپنے چھوٹے پوتوں اور پوتیوں کو ہر ماہ اپنی پنشن سے کچھ جیب خرچ دیا کرتے تھے اور ایک دفعہ آپ نے مجھے اپنی ایک ننھی پوتی کے متعلق بتلایا کہ جب میں نے اسے اس کا جیب خرچ دیا تو اس نے کچھ پیسے مجھے واپس کرکے کہا کہ اباجی یہ میرا چندہ ہے۔ اس واقعہ سے آپ اس قدر خوش تھے کہ اپنی وفات سے قبل وقفہ وقفہ کے بعد دو تین دفعہ آپ نے یہ واقعہ مجھے بتلایا جس سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ آپ کو اس امر کی خوشی تھی کہ آپ کی پوتی اللہ تعالیٰ کے رستہ میں خرچ کرنا سیکھ رہی ہے۔

گذشتہ سال میں نے مرحوم بھائی جی کے ساتھ مل کر جماعتی چندہ کی ایک خاص مہم چلائی جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی کامیاب رہی اور ہماری جنجہ کی جماعت کے سب افراد باقاعدہ چندے ادا کرنے لگ پڑے۔ آپ اس بات سے بہت خوش تھے اور کہتے تھے کہ اب میں فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ہماری جنجہ کی جماعت سو فیصدی چندہ دہندہ ہے۔

مکرم بھائی جی مرحوم نے اپنی اولاد کی دینی تربیت کرنے کی اپنی طرف سے بھرپور کوشش کی اور انکو قادیان میں تعلیم کے لئے بھجوایا جہاں آپ نے محلہ دارالبرکات میں سٹیشن کے قریب اپنا ذاتی مکان بھی تعمیر کیا۔ آپ کے تینوں بچے یعنی مکرم غلام احمد صاحب حفیظ مکرم محبوب احمد صاحب اور مکرم بشارت احمد صاحب بفضلہ تعالیٰ اب کے سب باقاعدہ چندہ ادا کرنے والے ہیں بلکہ مکرم غلام احمد صاحب حفیظ تو بفضلہ تعالیٰ موصی ہیں ہر سہ کو دین کے ساتھ محبت ہے اور مسجد سے لگاؤ ہے

مکرم بھائی جی مرحوم عرصہ دراز سے جماعت احمدیہ جنجہ کے پریذیڈنٹ چلے آ رہے تھے اور آپ کی نیکی تقویٰ اور خدا ترسی کا اثر اسقدر تھا کہ اس سارے عرصہ میں کبھی کسی شخص نے اس بات کا اشارہ بھی نہیں کیا کہ انہیں آپ کے علاوہ کوئی اور پریذیڈنٹ چاہیئے اور آپ نے بھی اپنے فرائض منصبی کو خوب ہی نبھایا آپ سب احباب کو ملکر انہیں چندہ کی ادائیگی اور مسجد میں حاضری کی تلقین کیا کرتے اور جب بھی کوئی بیمار ہوتا آپ فوراً اس کی بیمار پرسی کے لئے پہنچتے خواہ وہ عمر کے لحاظ سے آپ سے بڑا ہو یا چھوٹا۔

آپ کے تعلقات غیر احمدی احباب سے بھی بہت زیادہ تھے اور سب آپ کی عزت کرتے تھے آپ کی وفات کے وقت سنی اثنا عشری۔ بوہرے۔ کوکنی۔ اسماعیلی اور میمن وغیرہ اسلامی فرقوں کے علاوہ متعدد ہندو سکھ اور عیسائی بھی آپ کی میت کو دفنانے کے لئے احمدیہ قبرستان ساتھ گئے اور آخری دعا تک وہاں ٹھہرے رہے اور آپ کے حسن اخلاق اور ہمدردی خلائق کی تعریف کرتے تھے۔

مکرم بھائی جی مرحوم کے دل میں مخلوق خدا کی ہمدردی کا وصف بھی نمایاں طور پر پایا جاتا تھا۔ مشن کو صدقات کی رقوم دینے کے علاوہ آپ انفرادی طور پر بھی بہت صدقہ کیا کرتے تھے۔ ہر جمعہ کے روز آپ چھوٹے سکوں کی ایک معقول تعداد اپنی دکان پر رکھتے اور ہر مانگنے والے کو بلاتفریق مذہب و ملت کچھ نہ کچھ ضرور دیتے۔ آپ جماعت کے افریقن احمدی غرباء کا خاص خیال رکھا کرتے تھے اور وقتاً فوقتاً ان کو نقدی یا کپڑے وغیرہ کی امداد دیا کرتے تھے۔ متعدد غیر احمدی ان کو اس غرض کے لئے بعض اوقات اپنی طرف سے رقوم بھی دیا کرتے تھے اور اگر کسی غریب کو کسی فوری امداد کی ضرورت پڑتی تو آپ خود غیر احمدیوں کو بھی تحریک کر کے اُن سے امدادی رقوم لے آیا کرتے تھے اور کوئی ان کے سامنے انکار نہ کرتا تھا۔ کیونکہ ان سب کو آپ پر بہت اعتماد تھا۔

خاکسار جب سے یوگنڈا میں بطور مشنری انچارج آیا آپ کا میرے ساتھ گہرا تعاون رہا بسا اوقات میں بعض دوروں میں آپ کو اپنے ساتھ لے جایا کرتا تھا اور وہ باوجود عمر رسیدہ ہونے کے حتی الوسع کبھی انکار نہ کرتے تھے۔ پھر اگرچہ میری اور ان کی عمر میں بڑا تفاوت تھا لیکن بہ حیثیت مبلغ انچارج وہ میرا بڑا احترام کرتے تھے۔ میرے ساتھ تو بہ حیثیت عہدہ کے ان کا بڑا قابل تعریف سلوک تھا ہی لیکن میرے علاوہ باقی مبلغین کو بھی وہ بہت عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا کرتے تھے اور جب بھی کوئی مبلغ میرے پاس آتا وہ اس کی ضرور دعوت کرتے تھے۔

آپ کے خاندان کی عمروں کے لحاظ سے مکرم بھائی جی مرحوم نسبتاً جلدی ہی وفات پا گئے ہیں جس کا بہت ہی افسوس ہے۔ عارضہ قلب جیسی مہلک بیماری کے باوجود معلوم ہوتا ہے کہ خود بھائی جی کو بھی ابھی امید نہ تھی کہ آپ عنقریب فوت ہو جائیں گے کیونکہ وفات سے صرف تین روز قبل وہ خود کہہ رہے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہوا ہے کہ ہمارے خاندان کی عمریں لمبی ہوں۔ اور یہ ایک حقیقت تھی کیونکہ ابھی صرف دو سال ہوئے تھے کہ آپ کے والد صاحب مرحوم تقریباً سو سال کی عمر پا کر فوت ہوئے تھے۔ وفات کے وقت آپ کے تینوں فرزند دو چھوٹے بھائی دو بیٹیاں اور دو داماد بھی جنجہ میں تھے آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور ۵۲ کے قریب پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ان کو مکرم بھائی جی مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

مسودہ کتاب دفتر دوئم انیس ۱۹ سالہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر دوئم کی انیس سالہ کتاب (۱۹۴۴ء تا ۱۹۶۳ء) کا مسودہ تیار ہو گیا ہے۔ جن مجاہدین کے نام اس میں شامل کئے جا سکتے ہیں۔ وہ نسخہ وار اشاعت پذیر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ایک قسط درج ذیل ہے۔ ان میں سے کچھ احباب ایسے ہیں جن کی شمولیت باقاعدہ نہیں ایسے احباب کو چاہیئے کہ مقامی سیکرٹری تحریک جدید کے توسط سے اپنا حساب بیباق کر دالیں۔ ورنہ ان کے نام حذف کر دئے جائیں گے۔ بقایا کی ادائیگی کے لئے مناسب مدت تک مہلت لی جا سکتی ہے۔ برسر روزگار۔ افراد کا مجموعی چندہ کم از کم -/۱۹۱ روپے اور بے روزگار افراد کا مجموعی چندہ کم از کم -/۹۵ روپے پورا کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی جماعت میں سے کوئی نام اس فہرست میں شامل ہونے سے رہ گیا ہو۔ تو براہ کرم متعلقہ دوست اس طرف فوراً دفتر ھذا کو توجہ دلا دیں۔

مجاہدین دفتر دوئم جماعت احمدیہ ربوہ (حلقہ دار الصدر شرقی)

۱۔ مکرمہ بیگم پیر خلیل احمد صاحب (صدر انجمن احمدیہ)
۲۔ بچگان چوہدری عبد الحمید صاحب (صدر انجمن)
۳۔ مکرمہ بیگم و بچگان غلام قادر صاحب (بیت المال)
۴۔ حکیم مرزا لطیف احمد صاحب (دفتر تعمیرات)
۵۔ " سید منیر احمد صاحب (جلسہ سالانہ)
۶۔ " بشیر احمد صاحب (دفتر امانت)
۷۔ " مرزا انور بیگ صاحب ڈرائیور
۸۔ " عبد القیوم صاحب کمپونڈر
۹۔ " قاضی عزیز احمد صاحب (دفتر تعلیم)
۱۰۔ " انعام الرحمان صاحب کمپونڈر
۱۱۔ " بشارت احمد صاحب قصاب
۱۲۔ " خواجہ عبد الرشید صاحب پان فروش
۱۳۔ " چوہدری ظریف احمد صاحب
۱۴۔ " عزیز احمد صاحب (ناظر بیت المال)
۱۵۔ " سید منیر احمد صاحب باہری (وکالت مال تحریک جدید)
۱۶۔ محترمہ رقیہ خانم صاحبہ والدہ مرحومہ
۱۷۔ " سیدہ بشریٰ منیر صاحبہ (بیگم مرحومہ)
۱۸۔ " سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ
۱۹۔ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب معہ خاندان
۲۰۔ " خواجہ عبد الحمید صاحب (لنگر خانہ)
۲۱۔ " عبد اللطیف صاحب (دفتر P.O.)
۲۲۔ " منشی محمد احمد صاحب
۲۳۔ " مولوی محمد جمیل صاحب (دفتر وصیت)
۲۴۔ " خواجہ جمیل احمد صاحب کوارٹر سلا
۲۵۔ " مشتاق احمد صاحب مع ہمشیرگان (فضل عمر ہسپتال)
۲۶۔ " ملک حفیظ الرحمان " "
۲۷۔ " مرزا وسیم احمد صاحب ظفر
۲۸۔ " محمد شریف صاحب (کارکن امور عامہ)
۲۹۔ " سرور خاں صاحب (لنگر خانہ)
۳۰۔ " مسعود احمد خاں صاحب (لنگر خانہ)
۳۱۔ " سید جمال یوسف صاحب (دفتر P.O.)
۳۲۔ " عبد الرحمٰن صاحب (دفتر اصلاح و ارشاد)
۳۳۔ " نور احمد صاحب مع خاندان
۳۴۔ " مرزا عبد الحمید صاحب مع خاندان
۳۵۔ " اقبال احمد صاحب جالندھری
۳۶۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (دار الضعفاء)
۳۷۔ " منظور احمد خاں صاحب نسیم (خزانہ)
۳۸۔ " مرزا شریف احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
۳۹۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم مرزا عبد الحفیظ صاحب
۴۰۔ مکرم چوہدری امیر احمد صاحب
۴۱۔ " محمد اصغر صاحب قیصر
۴۲۔ " محمد عاشق صاحب (دفتر محاسب)
۴۳۔ " بشیر احمد صاحب رحمانی (دار الذین (آنحضرت صلعم)
۴۴۔ " بشارت احمد صاحب
۴۵۔ " بشیر احمد صاحب قادیانی
۴۶۔ " ملک محمد لطیف صاحب (میونسپل کمیٹی)
۴۷۔ " لطف الرحمان صاحب شاکر (فضل عمر ہسپتال)
۴۸۔ " بیگم صاحبہ شیخ فیض الرحمان صاحب (بیت المال)
۴۹۔ " و بچگان محمد شجاعت علی (دفتر درویشاں)
۵۰۔ " چوہدری نور محمد صاحب (جائیداد)
۵۱۔ " میاں رنگ علی شاہ صاحب نزد اڈہ لاریاں
۵۲۔ " خلیل احمد صاحب (کارکن لنگر خانہ)
۵۳۔ " چوہدری عبد السلام صاحب محافظ
۵۴۔ محترمہ بیگم صاحبہ " " "
۵۵۔ بچگان محمد اسلم صاحب۔
۵۶۔ مکرمہ رحیم بی بی والدہ عبد الحمید صاحب
۵۷۔ " سیدہ کلثوم بیگم قاضی محمد عبد اللہ صاحب
۵۸۔ مکرم محمد سلیم صاحب
۵۹۔ " سیف علی صاحب کارکن لنگر خانہ
۶۰۔ مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ
۶۱۔ " زبیدہ بیگم صاحبہ بیگم نذیر احمد صاحب
۶۲۔ " مبارکہ شوکت صاحبہ بیگم چوہدری شبیر احمد صاحب
۶۳۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ڈنیس
۶۴۔ " مولوی عبد العزیز صاحب محتسب امور عامہ
۶۵۔ مکرمہ بیگم مولوی عبد العزیز صاحب "
۶۶۔ مکرم غلام رسول صاحب
۶۷۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ ورک
۶۸۔ " کلثوم صاحبہ (بیگم چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم
۶۹۔ " حمیدہ راشدہ بیگم فیض احمد صاحب
۶۹۔ " آمنہ بیگم۔ بیگم منشی رمضان علی صاحب
۷۰۔ " سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد احمد صاحب
۷۱۔ " حمیدہ بیگم صاحبہ بیگم سید نذیر احمد صاحب
۷۲۔ " امۃ الرحمان صاحبہ بیگم مرزا احمد شفیع صاحب
۷۳۔ " کریم بی بی صاحبہ حاجن
۷۴۔ " مسعودہ صاحبہ بیگم مسعود احمد صاحب
۷۵۔ " عائشہ بیگم صاحبہ بیگم بشیر احمد صاحب
۷۶۔ " ذکیہ صاحبہ بیگم جمال یوسف صاحب
۷۷۔ " آمنہ طیبہ صاحبہ بیگم اقبال احمد صاحب
۷۸۔ " فاطمہ صاحبہ بیگم خلیل احمد حلوائی صاحب
۷۹۔ " سیدہ خانم بیگم عبد القیوم صاحب
۸۰۔ " سعیدہ بیگم اہلیہ شیخ مبارک احمد صاحب
۸۱۔ " شوکت صاحبہ اہلیہ عبد السلام اختر صاحب
۸۲۔ " طاہرہ بیگم اہلیہ منظور احمد صاحب
۸۳۔ " آمنہ بیگم خواجہ عبد المجید صاحب
۸۴۔ " خلیفہ بہو " "
۸۵۔ " امۃ السلام صاحبہ بیگم چوہدری صلاح الدین صاحب
۸۶۔ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سادھ چوہدری لیکھو وغیرہ متعلقین وسلف
۸۷۔ " چوہدری عطاء اللہ صاحب چوکیدار

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مزدوروں، مل مالکوں اور حکومت کے نمائندوں کی تین روزہ کانفرنس

لاہور ۶ راگست۔ نئے وزیر محنت وصحت ڈاکٹر اے ایم مالک نے بتایا ہے کہ ۷ راگست سے ڈھاکہ میں مزدوروں، مل مالکوں اور حکومت کے نمائندوں کی تین روزہ لیبر کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کانفرنس کی صدارت وہ کریں گے۔ یہ بات انہوں نے ڈھاکہ جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اپنے مختصر سے قیام کے دوران اخبار نویسوں کو بتائی۔ اس کانفرنس میں صنعتی تعلقات کے مجوزہ آرڈیننس، منافع میں ملازموں کا حصہ، قانون معاوضہ پر نظر ثانی اور کارخانوں میں پیدا ہونے والے تنازعات کو طے کرنے سے متعلق قانون پر غور کیا جائے گا اس کے علاوہ بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن نے حال ہی میں جو سفارشات منظور کی ہیں پاکستان میں ان پر عمل درآمد کے امکان پر بھی غور کیا جائے گا۔

ہاشم کو سات سال قید کی سزا کا حکم

پشاور ۶ راگست۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ پشاور بنچ کے مسٹر جسٹس قیصر خان نے سابق صدر ایوب کے جلسہ عام میں پستول سے فائرنگ کرنے کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے ملزم محمد ہاشم کو مجموعی طور پر سات سال قید بامشقت کا حکم سنا دیا ہے۔

فاضل جج نے کل صبح بند کمرے میں مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے ملزم ہاشم کو زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات پاکستان پانچ سال قید اور اسلحہ آرڈیننس کے تحت دو سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔ دونوں سزائیں ایک ساتھ شروع ہوں گی۔

۳۰ لاکھ ڈالر کا نیا امریکی قرضہ

اسلام آباد ۷ راگست۔ حکومت پاکستان اور امریکہ کے درمیان کل یہاں ۳۰ لاکھ ڈالر کے ایک نئے قرضہ پر رسمی سمجھوتہ ہو گیا ہے جس کے تحت پاکستان کے مختلف منصوبوں سے متعلق جائزہ رپورٹیں تیار کرنے کے اخراجات پورے کئے جائیں گے۔ اس سمجھوتہ کے تحت قرضہ کے ڈالروں کو مختلف منصوبوں کے ڈیزائن تیار کرنے اور پراسیکٹس کو چلانے اور نصب کرنے پر خرچ کیا جائے گا۔ جن کے بارے میں دونوں حکومتوں کے درمیان باہمی سمجھوتہ ہو جائے گا۔

سمجھوتہ کی شرائط کے مطابق قرضہ کی ادائیگی دس سال بعد شروع ہوگی اور اس عرصہ میں پاکستان کو صرف دو فیصد سود ادا کرنا پڑے گا۔ قرضہ ۳۰ سال میں واجب الادا ہوگا۔ اس ۳۰ سال میں پاکستان قرضہ کی رقم پر تین فی صد سود ادا کرے گا۔

زمین کے سوا کہیں زندگی موجود نہیں

پساڈینا ۷ راگست۔ مریخ کی تازہ تصاویر سے اس کی بے آب وگیاہ سطح اور بے جان فضا کا ثبوت مل جانے کے بعد دو ممتاز سائنسدانوں نے کہا ہے کہ زندگی پائے جانے کی امیدیں مریخ ہی میں سب سے زیادہ تھیں اور اگر یہ سیارہ بھی مردہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ نظام شمسی میں کرۂ ارض کے سوا کسی سیارہ میں جاندار مخلوق کا وجود نہیں ہے۔

اقوام متحدہ حق خود ارادیت کی قرارداد پر عمل کرائے

نیویارک ۶ راگست۔ پاکستان نے آزادی اور خود مختاری کی جدوجہد میں مصروف اقوام کی پرجوش حمایت کی ہے اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندے جناب آغا شاہی نے سلامتی کونسل میں پرتگیزی نوآبادیاتی نظام کے خلاف زمبیا کی شکایت کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ جن علاقوں کے باشندوں کے حق خود ارادیت کو تسلیم کر چکی ہے ان کے حق کو عملی جامہ پہنایا جائے ہمسایہ ملکوں کا بھی فرض ہے کہ وہ جدوجہد آزادی کی پشت پناہی کریں۔ اور مزاحمت کی تحریکوں کو تقویت دیں۔ مسٹر آغا شاہی نے کہا کہ کسی علاقے کے باشندوں کی جدوجہد آزادی کو خاموش تماشائی کی حیثیت سے دیکھتے رہنا اور تحریک مزاحمت کی اثر انگیزی کا انتظار انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے۔ بین الاقوامی قانون بھی اس تصور کو رد کر چکا ہے انہوں نے کہا کہ اس زمانے میں نوآبادیاتی طاقتوں کے سوا اس تصور کا کوئی حامی نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان مظلوم اقوام کی پرجوش حمایت کے اصول پر ایمان رکھتا ہے

فرگمینٹ اینٹی پمپل کریم
چہرہ کے کیل اور پھنسیوں کے لئے لاجواب ہے
قیمت تین روپے علاوہ ڈاک خرچ
المنار دواخانہ ربوہ

سلطان پورہ روڈ لاہور سے راجہ شیر علی لکھتے ہیں کہ
"میری بیوی ۸ سال سے پائیوریا اور کیریز کے مرض میں مبتلا تھی دانت کے ماہر ڈاکٹروں نے دو دانت نکال دیئے اور باقی دانت نکلوانے کا مشورہ دیا لیکن ایک دوست کے بتانے پر اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز کھلائی گئی جس سے بہت آرام ہے میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ان ادویات کی موجودگی میں دانت کی بیماریوں کو لاعلاج کہنا بالکل غلط ہے"
قیمت مکمل کورس: اینٹی پائیوریا — ۱۰
اینٹی کیریز — ۱۰
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ ہسپتال۔ ربوہ
لیبورٹری میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵۔ کمرشل بلڈنگ لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق
مینیجر الفضل روزنامہ ربوہ
سے خط وکتابت کیا کریں۔

ضروری اعلان

نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو ایک ایسے عالم دین کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر اصلاح وارشاد سلسلہ کی خدمات کرنے کے اہل ہوں۔

درخواستیں ۲۰ ظہور ۱۳۴۸ ہش (۲۰ راگست ۱۹۶۹ء) تک ناظر اصلاح وارشاد ربوہ کے نام بھجوائی جائیں۔

جن دوستوں کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا وہ اپنے خرچ پر ربوہ آئیں گے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

پراسیکیوٹنگ سب انسپکٹر پولیس

شرائط: رہائش ملتان ڈویژن

درخواست بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل ملتان رینج۔ ملتان کینٹ۔ اپنے اپنے ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ۱۰/۸/۶۹ تک پہنچا دیں۔ درخواست کے ہمراہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا کارڈ شامل کرنا ضروری ہے۔

عمر ۱۸ تا ۳۰ سال کے درمیان تعلیم لا گریجوایٹ آف منظور شدہ یونیورسٹی

(ناظر تعلیم ربوہ)

جامعہ احمدیہ کے فارغ شدہ طلباء

مندرجہ ذیل سابق طلباء جامعہ احمدیہ کے ذمہ ہوسٹل کے اخراجات کی رقوم واجب الادا ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے مگر تاحال انہوں نے یہ رقوم ادا نہیں کیں۔ اب بذریعہ اعلان ہذا پھر توجہ دلائی جاتی ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسابات جلد صاف کر دیں۔

۱۔ نعیم اللہ پسر منشی محمد عبداللہ (۲) رائے فضل حسین صاحب پسر رائے خان محمد صاحب

۳۔ محمد عزیز صاحب پسر محمد خان صاحب (۴) محمد افضال صاحب اطہر پسر ملک محمد یعقوب صاحب

(سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ)

درخواست دعا

میری صحت ایک عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے اندنوں زیادہ تکلیف ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔

(محمد صادق فاروقی حال وارڈ کوئٹہ)

گمشدہ کتاب

خلافت لائبریری کی ایک کتاب "عروس بغداد" غلہ منڈی سے آتے ہوئے ریلوے لائن کے پاس گر گئی ہے اگر کسی دوست کو ملی ہو تو خلافت لائبریری میں پہنچا کر ممنون فرما دیں۔

(خادم حسین کارکن دفتر خزانہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گناہ کیلئے استغفار کا حکم نہیں دیا گیا تھا

اس سے مراد یہ دعا کرنا تھی کہ وہ بوجھ جو بشری طاقت سے زائد ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اٹھانے کی طاقت عطا کر دے

(۷)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ سورۃ النصر کی آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"وہ آیات جن میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ذنب کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کے معنے قرآن کریم کے بیان کی روشنی میں یہ نہیں کئے جا سکتے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے گناہ کے لئے استغفار کا حکم دیا گیا تھا بلکہ اس کے اور ہی معنے ہیں۔

اب ان معنوں کو معلوم کرنے کے لئے ہم ان آیات پر یکجائی نظر کرتے ہیں جن میں ذنب کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ وہ آیات حسب ذیل ہیں:-

۱- اللہ تعالے سورۃ مومن میں فرماتا ہے

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (ع۶)

۲- سورۃ محمد میں یوں آیا ہے:

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ (ع۲)

۳- تیسری آیت جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذنب کا لفظ استعمال ہوا ہے وہ سورۃ فتح کی ہے۔ اللہ تعالے فرماتا ہے:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (ع۱)

ان آیات میں اور سورۃ محمد اور مومن کی آیات میں لفظ ذنب کے استعمال میں ایک فرق ہے اور وہ یہ کہ سورۃ محمد اور مومن میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم ہے کہ اِسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ یعنی اپنے ذنب کے لئے استغفار کرو اور سورۃ فتح کی آیات میں غفر کی نسبت اللہ تعالے کی طرف کی گئی ہے اور فرمایا ہے کہ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ کہ اللہ تعالے نے تیرے پہلے اور پچھلے ذنب پر مغفرت کر دی ہے

ان آیات کے حل کے لئے سب سے پہلے ہم لغت کی طرف توجہ کرتے ہیں لغت میں غفر کے معنے ڈھانکنے کے ہیں اور ذَنَبَهٗ ذَنْبًا کے معنے ہوتے ہیں تَلَاهُ فَلَمْ يُفَارِقْ اَثَرَهٗ کہ اس کے پیچھے گیا اور اس کی اتباع اور قدم بقدم چلنے کو ترک نہ کیا اور ذَنَبَ الْعِمَامَةَ کے معنے ہوتے ہیں اَفْضَلَ مِنْهَا شَيْئًا وَاَرْخَاهُ۔ کہ پگڑی باندھتے وقت اس کا ایک زائد حصہ جو سر پر لپیٹا نہ جا سکتا تھا اس کو لٹکا دیا (اقرب) پس ذنب کے معنے ہوئے پیچھے آنا یا زائد چیز اور غفر ذنب کے معنے ہوئے زائد چیز کا ڈھانپ دینا یا پیچھے آنے والے واقعات کی خرابیوں کا ڈھانپ دینا

پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے ذنب کے لئے استغفار کرنے سے مراد یہ ہوگی کہ آپ یہ دعا کریں کہ نبوت کے کام کے وہ بوجھ جو بشری طاقت سے زائد ہیں اللہ تعالے ان کے اٹھانے کی طاقت عطا کر دے یا آپ کے بعد آنے والے واقعات کی خرابیوں پر وہ پردہ ڈال دے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النصر ص ۱۰۵)

بناسپتی گھی کی قیمت کم کرنے کا فیصلہ

کراچی ۷ اگست۔ کھلے بناسپتی گھی کی قیمت کم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے نئی قیمت کے مطابق گھی پونے دو روپے کے حساب سے فروخت ہوگا

حکومت پاکستان نے ریاستوں کے ادغام کے خلاف افغانستان کا احتجاج مسترد کر دیا

سوات، دیر اور چترال کی ریاستوں کا انضمام پاکستان کا داخلی معاملہ ہے

اسلام آباد ۷ اگست۔ پاکستان نے چترال، دیر اور سوات کی ریاستوں کے مغربی پاکستان میں ادغام سے متعلق افغانستان کے احتجاج کو مسترد کر دیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ مغربی پاکستان میں ان ریاستوں کا انضمام پاکستان کا داخلی معاملہ ہے اور حکومت نے یہ فیصلہ ان ریاستوں کے عوام کی خواہشات کے مطابق کیا ہے

یاد رہے کہ افغانستان کی حکومت نے منگل کے روز ایک بیان جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ جب تک پاکستان پختون عوام کی رائے نہیں لے لیتا اس وقت تک ان ریاستوں کے ادغام کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی دفتر خارجہ کے ترجمان سے سوال کیا گیا کہ کیا ان ریاستوں کے ادغام کا فیصلہ ریاستوں کے عوام کی منشا کی نہیں کرتا تو ترجمان نے کہا کہ یہ فیصلہ وہاں کے عوام کی صحیح ترجمانی کرتا ہے۔ اور اس ادغام سے متعلق وہاں کے عوام نے خیر مقدم کے جو بیانات دیئے ہیں وہ اس کے گواہ ہیں۔ وہاں کے عوام نے اس فیصلہ کا صدق دلی سے خیر مقدم کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ درحقیقت کافی عرصہ سے عام جلسوں، اخبارکا بیانات، برقی تاروں، اور حکومت کو دی جانے والی درخواستوں کے ذریعے وہاں کے عوام ان ریاستوں کو مغربی پاکستان میں مدغم کرنے کا مطالبہ کرتے چلے آ رہے تھے۔ اور یہ فیصلہ اس مطالبہ کے پیش نظر ہی کیا گیا ہے۔

ترجمان نے کہا کہ ان ریاستوں کے عوام یہ محسوس کرتے تھے کہ ادغام کے فیصلہ سے وہاں ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی اور اس سے وہاں کے عوام ہر شعبہ میں مغربی پاکستان کے عوام کے برابر ہو جائیں گے۔

وزیر صنعت ڈھاکہ روانہ ہو گئے

راولپنڈی ۷ اگست۔ نئے وزیر صنعت و قدرتی وسائل مسٹر ابو الخیر محمد حفیظ الدین کل صبح بذریعہ طیارہ راولپنڈی سے ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔

خلائی سائنسدانوں نے مریخ پر انسان کے پاؤں کا نشان دیکھا

میرینر ہفتم نے دو ہزار میل دور سے قطب جنوبی کی تصویر کشی شروع کر دی

پساڈینا ۷ اگست۔ امریکی خلائی جہاز میرینر ۷ نے کل مریخ کی سطح کی واضح تصاویر بھیجیں ان تصاویر سے معلوم ہوتا ہے کہ مریخ کی سطح پر جن چیزوں کو سطح مرتفع سمجھا جاتا رہا ہے وہ دراصل بڑے بڑے گڑھے ہیں جن کی دیواریں برف کی ہیں۔

میرینر نے یہ تصاویر مریخ کی سطح سے ۳ ہزار میل کے فاصلے سے بھیجیں ان تصاویر سے یہ بھی واضح ہو گیا ہے کہ مریخ کی سطح کے درمیانی حصے میں بڑے بڑے گڑھے ہیں۔ میرینر ۶ نے یہ تصاویر زمین سے چھ کروڑ اٹھارہ لاکھ میل کے فاصلے سے ۵ منٹ میں زمین پر بھیجیں۔ اب سائنسدان یہ دیکھیں گے کہ مریخ کی برف محض جما ہوا پانی یا جمی ہوئی کاربن ڈائی آکسائڈ ہے۔ میرینر ۶ مریخ کے تاریک حصے سے گزرا۔ اس حصے میں بھی بڑے بڑے گڑھے ہیں۔

خلائی سائنسدانوں کو کل رات مریخ کی تصاویر دیکھتے ہوئے ایک دفعتاً انسان کے پاؤں کا نشان نظر آیا۔ ایک سائنسدان نے انسانی پاؤں کے نقش کی تصویر دیکھ کر کہا مریخ پر زندگی کی یہ پہلی علامت ہے

اسرائیل کو دفاعی جنگ لڑنے پر مجبور کر دیا گیا

بیروت ۷ اگست۔ فلسطینی مجاہدین کی تنظیم الفتح کے سربراہ جناب یاسر عرفات نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی علاقے میں عرب مجاہدین کی سرگرمیوں کی وجہ سے اسرائیل صرف اردن کی سرحد پر چالیس ہزار سپاہیوں پر مشتمل کئی بریگیڈ فوج تعینات کرنے پر مجبور ہو گیا۔ آپ نے کہا ۱۹۴۸ء کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ اسرائیل دفاعی جنگ لڑنے پر مجبور ہو گیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲